از عدالتِ عظمیٰ

شری چمبا سنگھ

بنام

سٹیٹ آف پنجاب ودیگران

تاریخ فیصلہ :9 اپریل، 1997

[سجاتا وی منوہر اور وی این کھرے، جسٹس صاحبان]

پنجاب پولیس قواعد، 1934 / پنجاب سول سروسز (قبل از وقت سبکدوشی) قواعد ، 1975- 16.1(1)، 16(5)/2(3)، 3(i)(a)- قبل از وقت سبکدوشی- پنشن کے لیے اہل ملازمت- سالانہ اضافہ جات کے لیے تین سال کی ملازمت ضبط کرنا- قرار پایا کہ: ملازم کا صرف سالانہ اضافہ جات حاصل کرنے کا حق متاثر ہوا تھا لہذا لازمی / قبل از وقت سبکدوشی کے لیے قابلِ احتساب ملازمت پر کوئی اثر نہیں پڑا۔

شری بھگت رام بنام انسپکٹر جنرل آف پولیس ہماچل پردیش ودیگران، (1979) 3 ایس ایل آر 256، کو مسترد کر دیا گیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1799-1800، سال 1990۔

پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے سی متفرقات پی نمبر 4626، سال 1989 میں آر اے نمبر 42، سال 1989 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے اے پی موہنتی اور جتیندر سنگھ۔

آر ایس سودھی، کلدیپ سنگھ اور انیل کے آر۔ جواب دہندگان کے لیے شرما۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اپیل کنندہ نے 30 مارچ 1961 کو کانسٹیبل کی حیثیت سے محکمہ پنجاب پولیس میں شمولیت اختیار کی۔ 1961 میں انہیں ہیڈ کانسٹیبل کے طور پر ترقی دی گئی۔ اس کے بعد انہیں اسسٹنٹ سب

انسپکٹر کے طور پر ترقی دی گئی۔ انہیں 2 ستمبر 1987 کو مفادِ عامہ میں ملازمت سے قبل از وقت سبکدوشی کا حکم سنایا گیا تھا۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ اگرچہ اپیل کنندہ نے 1.4.86 پر 25 سال سے زائد کی خدمت مکمل کر لی ہے اور جب کہ اس کے معاملے پر غور کیا جا رہا ہے، متعلقہ اتھارٹی کی رائے ہے کہ اپیل کنندہ کو ملازمت سے سبکدوش کرنا مفادِ عامہ میں ہے، اس لیے پنجاب سول سروسز (قبل از وقت سبکدوش) قواعد، 1975 کے قاعدہ 3(i)(a) کے مطابق اسے 2.9.1987 پر تین ماہ کی تنخواہ کی ادائیگی پر سبکدوش کیا جا رہا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ اس کی ملازمت کے دوران، اپیل کنندہ کو سالانہ اضافہ جات کے لیے تین سال کی ملازمت ضبط کرنے کی سزا دی گئی تھی۔ اس ضبطی کو بعد میں سالانہ اضافہ جات کے مقصد سے دو سال کی ملازمت تک کم کر دیا گیا۔ اپیل کنندہ کا دعوی ہے کہ اگر دو سال کی ضبط شدہ ملازمت کو اس کی ملازمت سے خارج کر دیا جاتا ہے، تو اس کے بارے میں یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اس نے 2.9.1987 پر 25 سال کی قابلِ احتساب ملازمت مکمل کی ہے اور لہذا لازمی سبکدوشی کا حکم الگ رکھا جانا چاہیے۔

پنجاب سول سروسز (قبل از وقت سبکدوشی) قواعد، 1975 کے تحت، مذکورہ قواعد کے قاعدہ 2(3) میں "قابلِ احتساب ملازمت" کی تعریف کی گئی ہے جس کا بیان محاورہ ہے "پنشن کے لیے اہل ملازمت"۔ لہذا ہمیں پنجاب پولیس قواعد 1934 کے تحت سالانہ اضافہ جات کے مقصد کے لیے ملازمت ضبط کرنے کے اثرات اور پنجاب سول سروسز (قبل از وقت سبکدوشی) قاعدہ 1975 کی متعلقہ توضیعات پر اس کے اثرات پر غور کرنا ہو گا۔ اپیل کنندہ کو اس معاملے میں جو سزا دی گئی تھی وہ پنجاب پولیس قواعد، سال 1934 کے تحت تھی۔ پنجاب پولیس قواعد 1934 کے قاعدہ 16.1(1) میں کہا گیا ہے کہ کسی بھی پولیس افسر کو محکمہ جاتی طور پر اس کے علاوہ سزا نہیں دی جائے گی جیسا کہ ان قواعد میں دیا گیا ہے۔ قاعدہ 16.5 مندرجہ ذیل فراہم کرتا ہے:

"(1) وقتی پیمانے پر پولیس افسر کی سالانہ اضافہ جات کو سزا کے طور پر روکا جا سکتا ہے۔ حکم نامے میں یقینی طور پر اس مدت کا ذکر ہونا چاہیے جس کے لیے سالانہ اضافہ جات کو روک دیا گیا ہے، اور کیا ملتوی ہونے سے مستقبل کے سالانہ اضافہ جات کو ملتوی کرنے کا اثر پڑے گا۔ سالانہ اضافہ جات کی گرانٹ اور روک سے متعلق تفصیلی احکامات قاعدہ 13.2 میں موجود ہیں۔

(2) سالانہ اضافہ جات کے لیے منظور شدہ سروس عارضی یا مستقل طور پر ضبط کی جا سکتی ہے، اور اس طرح کی ضبطی میں یا تو سالانہ اضافہ جات یا سالانہ اضافہ جات ملتوی کرنا کرنا یا تنخواہ میں

کمی شامل ہو سکتی ہے۔ حکم نامے میں یہ بتانا ضروری ہے کہ آیا منظور شدہ سروس کی ضبطی مستقل ہونی چاہیے؛ یا، اگر نہیں، تو وہ مدت جس کے لیے اسے ضبط کیا گیا ہے۔

(3) مذکورہ بالا ذیلی قاعدہ (1) یا (2) کے تحت مقرر کردہ مدت کی میعاد تاریخ انقضا ہونے پر دوبارہ تعیناتی وقفے میں اچھے طرز عمل پر مشروط ہوگی، لیکن اگر اس قاعدے کے تحت کسی افسر کو بحال نہ کرنا مطلوب ہے تو متعلقہ افسر کو اس کی بحالی کو موخر کیوں نہیں کیا جانا چاہیے اس کی وجہ بتانے کا موقع دیے جانے کے بعد ایک علیحدہ حکم درج کیا جائے گا، اور وہ مدت جس کے لیے اس طرح کے حکم کا اثر ہوگا بیان کیا جائے گا۔ سنیارٹی قاعدہ میں اس اصول کے تحت سزائیں درج کرنے کے طریقہ کار سے متعلق قواعد باب X میں موجود ہیں۔

لہذا، سالانہ اضافہ جات کے مقصد کے لیے دو سال کی ضبطی کی سزا کا اثر یہ ہے کہ ضبط شدہ مدت کے دوران سالانہ اضافہ جات یا سالانہ اضافہ جات ملتوی کرنا کیا جاتا ہے یا تنخواہ میں کمی ہوتی ہے۔ اس کا پنشن کے لیے قابلِ احتساب ملازمت کی لمبائی پر کوئی اثر نہیں پڑتا ہے جو کہ لازمی سبکدوشی کے مقصد کے لیے مدنظر رکھی جانے والی قابلِ احتساب ملازمت ہے۔ اپیل کنندہ کی طرف سے یہ دلیل دی گئی ہے کہ چونکہ قاعدہ 16.5 کے ذیلی قاعدہ (3) میں کہا گیا ہے کہ قاعدہ 16.5 کے ذیلی قاعدہ (1) یا (2) کے تحت طے شدہ مدت کی میعاد تاریخ انقضا ہونے پر، بحالی اچھے طرز عمل سے مشروط ہے اور محکمہ کے لیے کھلا ہے کہ وہ کسی افسر کو بحال نہ کرنے کے لیے ایک علیحدہ حکم جاری کرے، جب ذیلی قاعدہ (1) یا (2) کے تحت کوئی حکم منظور کیا جاتا ہے تو افسر کی ملازمت میں وقفہ ہوتا ہے۔ تاہم، قاعدہ 16.5 کے تناظر میں بحالی صرف سالانہ اضافہ جات کی منظوری کے مقصد سے سروس کی بحالی کا حوالہ دے سکتی ہے۔ سالانہ اضافہ جات کی گرانٹ کے لیے ملازمت ضبط کرنے کے نتیجے میں ملازمت ختم نہیں ہوتی۔ اس طرح، ذیلی قاعدہ (1) سزا کے طور پر وقتی پیمانے پر پولیس افسر کے سالانہ اضافہ جات کو روکنے کا التزام کرتا ہے۔ اس ذیلی قاعدے میں ملازمت ضبط کرنے کا کوئی حوالہ نہیں ہے۔ پھر بھی ذیلی قاعدہ (3) ذیلی قاعدہ (ط) کے تحت کسی حکم پر اتنا ہی لاگو ہوتا ہے جتنا کہ ذیلی قاعدہ (2) کے تحت کسی حکم پر ہوتا ہے۔ ذیلی قاعدہ (2) کے تحت ضبطی واضح طور پر سالانہ اضافہ جات کے مقصد سے منظور شدہ خدمت کی ہوتی ہے۔ اس طرح کی ضبطی عارضی یا مستقل ہو سکتی ہے۔ اس اصول کا لازمی / قبل از وقت سبکدوشی کے لیے قابلِ احتساب ملازمت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

اپیل کنندہ اس پورے عرصے کے دوران ملازمت میں رہا۔ صرف سالانہ اضافہ جات حاصل کرنے کا اس کا حق متاثر ہوا۔ اگر قاعدہ 16.5 (2) کے تحت "ضبط شدہ" سروس کی مدت کو لازمی سبکدوشی کے لیے قابلِ احتساب ملازمت سے کاٹنا ہے، تو اس طرح کے ملازم کو لازمی سبکدوشی کے لیے طویل سروس دینے کا متضاد نتیجہ ہو گا۔ اس سے پہلے کہ وہ لازمی طور پر سبکدوش ہو سکے، اسے 'ضبط شدہ' سالوں کو پورا کرنے کے لیے اضافی سالوں تک کام کرنے کی اجازت دینی ہو گی۔ قاعدہ 16.5 کا یہ ارادہ نہیں ہے۔ اپیل کنندہ نے شری بھگت رام بنام انسپکٹر جنرل آف پولیس، ہماچل پر دیش و دیگران، (1979) 3 ایس ایل آر 256 کے معاملے میں ہماچل پر دیش عدالت عالیہ کے فیصلے پر انحصار کیا۔ فیصلہ اس مفروضے پر آگے بڑھا ہے کہ سالانہ اضافہ جات کے مقصد سے سروس ضبط کرنا قابلِ احتساب ملازمت کی مدت میں کمی کے مترادف ہے۔ ان وجوہات کی بنا پر جو ہم پہلے ہی بیان کر چکے ہیں، یہ سالانہ اضافہ جات کے مقصد سے ملازمت ضبط کرنے کی سزا کی درست تشریح نہیں ہے۔

اس لیے اپیلیں خارج کر دی جاتی ہیں۔ تاہم اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہو گا۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔